سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

چہارشنبہ	۲۷ جون سنہ ۱۹۷۳ء
شنبہ	۷ جولائی سنہ ۱۹۷۳ء
یکشنبہ	۸ جولائی سنہ ۱۹۷۳ء

جلد چہارم ★ شمارہ اول دوم و سوم

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات چہارشنبہ ۲۷ جون ۱۹۷۳ء تا شنبہ ۷ جولائی ۱۹۷۳ء

ویکشنبہ ۸ جولائی ۱۹۷۳ء

جلد چہارم، شمارہ اوّل، دیم، سویم

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ از مولوی سید محمد شمس الدین	۱-۱۴-۱۵
۲	پوائنٹ آف آرڈر (مسئلہ استحقاق اور دوسری تحاریک) سردار عطاء اللہ خان مینگل	۲
۳	پوائنٹ آف آرڈر (ارکان کی نشستیں) میر احمد نواز خان بگٹی	۵
۴	اعلان ڈپٹی اسپیکر	۱۴
۵	ارکان اسمبلی کا حلف عہدہ	۹ تا ۱۳-۱۵-۱۶

افسرانِ اسمبلی

۱۔ سردار محمد خان باروزئی	اسپیکر حلقہ پی بی ۲۔ سبی
۲۔ مولوی محمد شمس الدین	ڈپٹی اسپیکر حلقہ پی بی ۱۔ ژوب
۳۔ سید محمد طہٰ	سیکرٹری

ممبرانِ صوبائی کابینہ

وزیرِ اعلیٰ

جام میر غلام قادر خان — حلقہ پی بی ۲۰ لسبیلہ

وزراء

۱۔ مولوی محمد حسن شاہ	حلقہ پی بی ۳۰ کوئٹہ ۳
۲۔ میر یوسف علی خان مگسی	حلقہ پی بی ۱۴ کچھی و قلات

دیگر ارکانِ اسمبلی

۱:- آغا عبدالکریم خان	حلقہ پی بی ۱۵ قلات ۱
۲:- سردار عبدالرحمان خان	حلقہ پی بی ۱۸ مکران ۲
۳:- عبدالصمد خان اچکزئی	حلقہ پی بی ۳ کوئٹہ ۳
۴:- میر احمد نواز خان بگٹی	حلقہ پی بی ۵ سبی ۱
۵:- سردار عطاء اللہ خان مینگل	حلقہ پی بی ۱۷ قلات ۲
۶:- میر چاکر خان ڈومکی	حلقہ پی بی ۱۳ کچھی ۲
۷:- میر دوست محمد خان	حلقہ پی بی ۱۷ مکران ۱
۸:- مس فضیلہ عالیانی	حلقہ پی بی ۲۱ خاتون
۹:- سردار غوث بخش خان رئیسانی	حلقہ پی بی ۱۲ کچھی ۱
۱۰:- میر گل خان نصیر	حلقہ پی بی ۱۱ چاغی
۱۱:- سردار خیر بخش خان مری	حلقہ پی بی ۲ کوئٹہ ۲
۱۲:- سردار محمد انور جان کھیتران	حلقہ پی بی ۸ لورالائی ۱
۱۳:- میاں سیف اللہ خان پراچہ	حلقہ پی بی ۱ کوئٹہ ۱
۱۴:- مولوی صالح محمد	حلقہ پی بی ۹ لورالائی وژوب
۱۵:- میر شاہنواز خان شاہلیانی	حلقہ پی بی ۷ سبی ۳
۱۶:- میر شیر علی خان نوشیروانی	حلقہ پی بی ۱۹ خاران

[illegible]

[illegible]

جلد چہارم ـــــ شمارہ اوّل

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ
۱	[illegible]	۱
۲	[illegible]	۲
۳	[illegible]	۵
۴	[illegible]	۹

بلوچستان صوبائی اسمبلی

پہلی بلوچستان اسمبلی کا چوتھا (خصوصی) اجلاس

چہارشنبہ ۲۷ جون ۱۹۷۳ء

اسمبلی کا خصوصی اجلاس اسمبلی چیمبر کوئٹہ میں

۶ بجے شام

زیر صدارت سردار محمد خان باروزئی اسپیکر

منعقد ہوا

تلاوتِ کلام پاک و ترجمہ

مولوی سید محمد شمس الدین نے پیش کیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ فَکَفَّارَتُہٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ اَوْ کِسْوَتُھُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ ۔ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ ۔ ذٰلِکَ کَفَّارَۃُ اَیْمَانِکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۔ وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَکُمْ ۔ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۔

پ ۷ ۔ ع ۱۱

اللہ تعالیٰ تم سے مؤاخذہ نہیں فرماتے تمہاری قسموں میں لغو قسم پر لیکن مؤاخذہ اس پر فرماتے ہیں کہ تم قسموں کو مستحکم کرو سو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا اوسط درجہ کا جو اپنے گھر والوں کو کھانے کو دیا کرتے ہو۔ یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔ اسطرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتے ہیں تاکہ تم شکر کرو۔

Sardar Attaullah Khan Mengal: Point of Order. I would like to draw your attention towards the rights of Members to move a motion in the House. As a general rule every Member has a right to move a privilege motion and an adjournment motion. This Session has been summoned for a specific purpose under the rules promulgated on the 26th of June, 1973. The rules are silent in respect of the abovesaid motions. May I move a privilege motion ? I would like your ruling in this matter whether a privilege motion or other motions can be moved and discussed in this Session. As far as this condition is concerned, I think, you can suspend the rules. It is an important matter for the House. I would like the House to know your ruling on the point and Sir, I would request you to give your ruling in the matter.

Jam Mir Ghulam Qadir Khan: Sir, the present session of the Baluchistan Provincial Assembly has been convened to comply with a particular Constitutional provision. The Assembly has been summoned for the purpose of enabling the Members, only to make oath required by the permanent Constitution of the Islamic Republic of Pakistan and for that purpose rules for regulating the procedure and conduct of business in the House have been framed .....

Sardar Attaullah Khan Mengal: Mr. Speaker.....

Mr. Speaker: The Hon'ble Member is still on his feet. He has not resumed his seat. Let him speak.

Sardar Attaullah Khan Mengal: The Hon'ble Member has replied.

Jam Mir Ghulam Qadir Khan: Sir, I beg to point out that under these rules no point of order, privilege motion or any other motion can be taken up as this Assembly has been convened for a special purpose under the permanent Contitution. Therefore privilege motion, adjournment motion or any other motion is out of order and cannot be moved and considered.

سردار عطاء اللہ خان مینگل | جناب والا معزز ممبر نے میری بات نہیں سمجھی ہے ۔ میں نے اس ایوان میں privilege motions پیش کرنے کی اجازت چاہی ہے ۔

مسٹر اسپیکر | سردار صاحب میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں آپ مجھ سے رولنگ چاہتے ہیں یا جام صاحب سے رولنگ چاہتے ہیں ۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | میں آپ سے رولنگ چاہتا ہوں۔ یہ میرا حق ہے (کچھ ممبروں کیطرف اشارہ کرتے ہوئے) یہ جام صاحب سے رولنگ چاہتے ہیں۔

جناب والا۔ معلوم ہوتا ہے کہ معزز رکن میری بات نہیں سمجھے اس لئے اب میں اپنی بات کا اردو میں ترجمہ کرتا ہوں جو ممکن ہے کچھ سکیں معزز ممبر کیطرح اور بھی ایسے ممبر ہیں جو انگریزی نہیں جانتے ہیں۔ اس لئے آپ اگر اجازت دیں تو میں اردو میں بولوں۔ جہاں تک ممبر کی باتوں کا سوال ہے یا تو انکو میری بات سمجھنے دیجئے یا پھر مجھے انکا جواب دینے دیجئے۔

مسٹر اسپیکر | آپ اپنا ترجمہ سنائیں گے۔ میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ بھی آپ کی بات سمجھ گئے ہوں گے۔ بحث تو یہاں ہوگی نہیں۔ یہ سیشن تو ایک خاص مقصد کے لئے بلایا گیا ہے اس لئے کسی اور مسئلہ پہ بحث نہیں ہوسکتی۔ ایوان کی کارروائی صرف اسی مقصد تک محدود رہنی چاہیئے جس مقصد کے لئے اجلاس طلب کیا گیا ہے

سردار عطاء اللہ خان مینگل | جناب والا۔ اس سے پہلے کہ آپ رولنگ دیں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ معزز رکن (جام صاحب کیطرف اشارہ کرکے) نے تو جواب میری اس گذارش کا دیا ہے جو میں نے آپ سے کی تھی۔ اسکے جواب میں انہوں نے یہ کہا ہے کہ چونکہ یہ سیشن ایک خاص مقصد کے لئے بلایا گیا ہے اس لئے کوئی تحریک نہ پیش ہوسکتی ہے اور نہ زیر بحث آسکتی ہے۔ اس لئے اس سے پہلے کہ آپ اُن کے نکتہ نگاہ کو سنکر جواب دیں میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اُن کے نکتہ کی وضاحت کردوں۔

مسٹر اسپیکر | مجھے یقین ہے کہ وہ اسکو سمجھ گئے ہیں تب ہی انہوں نے جواب دیا ہے۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | میں چاہتا ہوں کہ میری بات ارکان اسمبلی بھی سمجھیں وہ ایوان میں یہ تاثر پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ ایسا نہیں ہوسکتا ہے۔

سردار غوث بخش خان رئیسانی | آج صرف آئین سے وفاداری کا حلف اُٹھایا جاسکتا ہے۔ کسی قسم کی تحریک

پر بحث نہیں ہو سکتی ہے ۔

مسٹر اسپیکر آپ دونوں نے رولنگ دینی شروع کر دی ہے ۔

Sardar Ghaus Bakhsh Khan Raisani: Sir, before you give your ruling I would like to bring it in the notice of the Hon'ble Member that this Assembly has been called for a specific purpose and that no other business can be taken up and no motion can be moved or discussed in the House.

Mr. Speaker: اس کے لئے مجھے رولنگ دینے دیں ۔

Sardar Ghaus Bakhsh Khan Raisani: How can any motion be allowed?

مسٹر اسپیکر میں نے جام صاحب سے بھی کہا ہے ۔ سردار عطاء اللہ خان مینگل سے بھی کہا ہے اور آپ سے بھی گذارش ہے کہ مجھے رولنگ دینے دیں ۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل جناب ہم اس کے بعد آپکی رولنگ چاہتے ہیں ۔

مسٹر اسپیکر اسکے جواب میں میری رولنگ یہ ہے کہ یہ اجلاس ایک خاص مقصد کے لئے بلایا گیا ہے اور اس کے لئے قواعد بھی خاص طور پر وضع کئے گئے ہیں جو قواعد وضع کئے گئے ہیں ان میں وہ مقصد موجود ہے جس کے لئے یہ اجلاس منعقد کیا گیا ہے ۔ اس لئے اس اجلاس میں تحریک استحقاق ۔ تحریک التواء یا کوئی اور تحریک پیش نہیں کی جا سکتی ۔ اس پر میرا فیصلہ یہ ہے کہ اس اجلاس میں کوئی ایسی چیز پیش نہیں کی جا سکتی ۔ البتہ میں یہ یقین دہانی کرا دینا چاہتا ہوں کہ یہ پہلے جیسا سیشن نہیں ہے ۔ یہ ایک خاص سیشن ہے جو ایک خاص مقصد کے لئے خاص قواعد کے تحت طلب کیا گیا ہے ۔ آج کا اجلاس اپریل ۱۹۷۲ء کے بنے ہوئے قواعد کے تحت نہیں ہو رہا ہے اس لئے ان قواعد کا اطلاق اس سیشن پر نہیں ہوگا ۔ جب اُن قواعد کے تحت اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائیگا تو ارکان اسمبلی adjournment motions اور privilege motions ایوان میں پیش کر سکیں گے ۔ اور پھر ہم اُن پر غور کر سکیں گے ۔ لیکن اس وقت صورت بالکل مختلف ہے اور ہم ایسا نہیں کر سکتے ۔

Mir Ahmad Nawaz Khan Bugti: Point of Order, Sir Mr. Speaker.....

Jam Mir Ghulam Qadir Khan: Sir, I object. The Hon'ble Member cannot raise a point of order. No point of Order can be raised.

Speaker: It is for me to look into.

Mir Ahmad Nawaz Khan Bugti: Sir, my point of order is relevant to the well established Parliamentary practice. It is a general rule that during the Session the Members of the party in power and the Members of the party in opposition sit separately. But today in order to conceal the fact that the party in power does not enjoy the confidence of the majority of Members of this august House the Members have been asked to sit in alphabetical order.

I think we have to agree that this is not the first time that the Assembly has been summoned for the purpose of compliance with a constitutional provision. When for the first time this Assembly was called into Session the Members were given seats in alphabetical order because at that time there was no party in power But now, as is today, the opposition is there. The majority party is there. The minority Government which is ruling at the moment and the majority party which is in the opposition has been asked to sit together in alphabetical order.

Mr. Speaker: Mir Sahib, no political speech today.

Mir Ahmad Nawaz Khan Bugti: What is your order, Sir. We are sitting in alphabetical order. There is a minority. There is an opposition. We want to sit separately. We do not want Government Benches. If they want to sit on Treasury Benches let them sit on Treasury Benches. We would sit on the opposition Benches. We want separate seats. But we have been asked to sit in alphabetical order and consequently there is no division. The majority has been mixed with the minority so that the factual position may not be allowed to be witnessed. Sir, why they thought of alphabetical order. They thought of this order because they had and have no majority. They did this because they wanted to conceal the fact.

Mr. Speaker: Mir Sahib, this Session has been called for a particular purpose so there is no question of party in power and the party in opposition. Today the question of Government and opposition is not involved. The Members have been allotted seats in alphabetical order according to the Rules of Procedure.

Sardar Attaullah Khan Mengal: Mr. Speaker Sir, as far as seating order is concerned, I would like to state that it is a general practice and this is a well established rule that a Member cannot speak from a seat not allotted to h a or from a seat of another Member. This is a general parliamentary practice. This seat is allotted to me I cannot speak from that seat where I used to sit before. Now I am allotted this seat and I am forced to sit on a seat on which I am not supposed to sit. This is not the only case. Almost all the Members are sitting on non-allotted seats. For instance, the Hon'ble Member Abdul Samad Khan Achakzai is sitting here but it is not his seat. It is a clear violation of the general practice and of the Assembly rules. Is it not a violation that a Member of this House is not being allowed to sit on a seat which was allotted to him? This has been done in order to conceal the actual fact. Just i. becomes a discretion of one man sitting in the air-conditioned room. Mr. Speaker, I think you are the protector of the rights of the Members of this House and it has become your duty that the parlamentary practice, parliamentary procedure and the law is maintained in this House in which now the Hon'ble Members are sitting. There is an alphabetical order phase today. There is no party in power and the party in opposition. There is no seat for the Leader of the House and the Leader of the Opposition. This is a challenge not to the Constitution, this is a challenge not to the law but this is a challenge to the integreity, to the decorum and the Chairman of this House. Sir, I appeal to you to protect the rights of the Members of this House.

Mir Yousaf Ali Khan Magsi: Mr. Speaker, May I remind the Hon'ble Member that it is a long standing parliamentary practice that whenever an Assembly meets there always is an opposition and there are always Treasury Benches. But this Session has not been called for any legislative business. Today we are not sitting as legislators. Our object is not to enact any piece of legislation. So we should not take things in that way. There is no opposition. There are no Treasury-Benches. We should not think on those lines. So far as the question of sitting in air-conditioned rooms is concerned, different people sit at different times in different rooms. Everybody who comes into power sits in an air-conditioned room. Today we are sitting in air-conditioned rooms, tomorrow other persons may sit in those rooms. So it makes no difference.

مسٹر اسپیکر ایسا ہے کہ اس آئین کے تحت جو مستقبل میں نافذ ہوگا کچھ باتیں ہونی ضروری ہیں جنکو پورا کرنے کیلئے آج ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اور اسے آپ appreciate کریں گے کہ اس وقت یہاں کوئی اپوزیشن پارٹی نہیں ہے کوئی گورنمنٹ نہیں ہے

Sardar Attaullah Khan Mengal: Thank you very much Sir. You have made it clear that there is no Government today.

Mr. Speaker: You have interpreted my clarification in a different way.

Mir Ahmad Nawaz Khan Bugti: Mr. Speaker, Sir you have said: "کوئی گورنمنٹ نہیں ہے"

Sardar Ghaus Bakhsh Khan Raisani: The Hon'ble Members have wrongly interpreted him.

Sardar Attaullah Khan Mengal: He must withdraw the words "wrongly interpreted."

Mr. Speaker: You can interpret it in any way.

میں نے جو کہا ہے وہ ریکارڈ پر آگیا ہے۔

Sardar Ghaus Bakhsh Khan Raisani: The Hon'ble Members have wrongly interpreted your ruling, Sir

سردار عطاء اللہ خان مینگل | میری عرض یہ ہے کہ اسپیکر کی رولنگ پر کسی کو بولنے کی اجازت نہیں دیجا سکتی۔ we had wrongly interpreted your ruling. ممبر صاحب نے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ کہا ہے۔ کہ

مسٹر اسپیکر | اس سے آپ کیا چیز بنانا چاہتے ہیں۔ میں نے کئی بار وضاحت کر دی ہے کہ یہ اجلاس ایک خاص مقصد کے لئے بلایا گیا ہے اور اس مقصد کی تکمیل کے بعد ہم کو منتشر ہونا ہے۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | ہم منتشر ہو جائیں گے اسکے بعد ان کے کام میں لوگ کا ووٹ نہیں ہوگی۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ایوان کا وقار باقی رہے لیکن یہ۔ یہ چاہتے ہیں کہ اس ہاؤس کا وہ وقار جو ایک ایوان کو حاصل ہوتا ہے باقی نہ رہے۔

معزز ممبر نے جو کچھ کہا ہے وہ ایک طرح کا aspersion ہے

سردار غوث بخش رئیسانی | اگر آپ صاف دلی کا مظاہرہ کریں گے تو اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | مسٹر اسپیکر میں نے صرف یہ point out کیا ہے کہ آپ پر aspersion جا رہی ہے۔

سردار غوث بخش رئیسانی | مسٹر اسپیکر .....

Sardar Attaullah Khan Mengal: I have not yet finished. The Hon'ble Member is interrupting me again and again.

Jam Mir Ghulam Qadir Khan: Mr. Speaker.....

مسٹر اسپیکر | میرے خیال میں یہ کوئی اچھا مظاہرہ نہیں ہے کہ ایک وقت میں دو دو تین تین آدمی بولیں۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | میں تو اکیلا ہی بول رہا ہوں وہ (جام صاحب و رئیسانی صاحب کیطرف اشارہ کرکے) اُدھر سے بول رہے ہیں آپ انکو سمجھائیے۔

Sardar Ghaus Bakhsh Khan Raisani: Sir, I arose for my personal explanation to clarify what I had said.

Sardar Attaullah Khan Mengal: Until and unless I finish, the Hon'ble Member cannot speak.

Mr. Speaker: Sardar Sahib, you have the right to speak.

ابھی انکو (سردار عطاء اللہ خان مینگل) بولنے دیجئے۔ آپ انکا وقت ختم ہونے دیجئے۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | میں یہ عرض کر رہا ہوں۔

جناب والا۔ میری یہ گذارش ہے کہ آئندہ کے لئے ہمیں ایسی روایات .....

مسٹر اسپیکر | رولنگ دینا میرا حق ہے لیکن اسے آپ دونوں استعمال کر رہے ہیں۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | معزز ممبر نے آپکی وضاحت کو غلط بتا کر اس کی توہین کی ہے انہیں اپنے الفاظ واپس لینا چاہیئے۔

مسٹر اسپیکر | میں نے وہ سنا ہی نہیں جو کچھ انہوں نے کہا ہے۔

عبدالصمد خان اچکزئی | جناب اسپیکر عام طریقہ یہ ہے کہ جب اسمبلی کا اجلاس ختم ہو جاتا ہے تو تمام سوال۔ بل اور تحاریک وغیرہ ختم ہو جاتے ہیں۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس سیشن کے بعد میرے سوالوں وغیرہ کا کیا حشر ہوگا۔ آیا وہ ختم ہو جائیں گے یا باقی رہیں گے۔

مسٹر اسپیکر | وہ ختم نہیں ہوں گے۔ باقی رہیں گے۔

(دوران اجلاس ٹیلیویژن کا عملہ اور فوٹو گرافرز ایوان میں بار بار کافی تعداد میں داخل ہو کر فوٹو لے رہے تھے)

سردار عطاء اللہ خان مینگل | مسٹر اسپیکر یہ کوئی نمازی کا قصہ آخر ختم بھی ہوگا۔ ہمیں فوٹو کی ضرورت نہیں ہے۔ عوام ہمیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ عوام ہمارے چہرے پہچانتے ہیں ہم ان کے لئے کوئی نئے نہیں ہیں۔

مولوی محمد شمس الدین | یہ رحم و کرم ہے۔

سردار عطاء اللہ خان مینگل | وہ ہو گیا ہے۔

مسٹر اسپیکر | آپ تشریف رکھئے

مسٹر اسپیکر | اب ممبران اسمبلی عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔

سب سے پہلے میں حلف اٹھاتا ہوں۔

(سردار محمد خان باروزئی نے اردو میں حلف اٹھایا)

مسٹر اسپیکر اب میں حروف تہجی کے مطابق آغا عبدالکریم خان سے درخواست کروں گا کہ وہ تشریف لائیں اور حلف اٹھائیں۔

(آغا عبدالکریم خان تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر سردار عبدالرحمٰن خان آپ تشریف لائیں۔

(سردار عبدالرحمٰن خان تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر عبدالصمد خان اچکزئی آپ زحمت کریں۔

(عبدالصمد خان اچکزئی تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر میر احمد نواز خان بگٹی اب آپ حلف اٹھائیں۔

(میر احمد نواز خان بگٹی تشریف لائے اور انگریزی میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر سردار عطاء اللہ خان مینگل

سردار عطاء اللہ خان مینگل جناب اسپیکر۔ میرے لئے طبی مشورہ کے پیش نظر ڈائس پر چڑھنا مناسب نہ ہوگا لہٰذا مجھے سیٹ پر حلف اٹھانے کی اجازت دی جائے۔

مسٹر اسپیکر اجازت ہے۔

(سردار عطاء اللہ خان مینگل نے اپنی سیٹ پر انگریزی میں حلف اٹھایا)

مسٹر اسپیکر میر جاکر خان ڈومکی آپ تشریف لائیں۔

(میر جاکر خان ڈومکی تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر میر دوست محمد خان تشریف لائیں ۔

(میر دوست محمد خان تشریف لائے اور اُردو میں حلف اٹھایا ۔)

مسٹر اسپیکر اب مس فضیلہ عالیانی تشریف لائیں ۔

(مس فضیلہ عالیانی تشریف لائیں اور انگریزی میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر سردار غوث بخش خان رئیسانی تشریف لائیں

(سردار غوث بخش خان رئیسانی تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر جام میر غلام قادر خان آپ تشریف لائیں ۔

(جام میر غلام قادر خان تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر میر گل خان نصیر

(حاضر نہ تھے)

سردار عطاء اللہ خان مینگل اِن کو تو آپ ہی لا سکتے ہیں ۔

مسٹر اسپیکر سردار خیر بخش خان مری اب آپ زحمت کریں ۔

(سردار خیر بخش خان مری تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر سردار محمد انور جان کھیترانی اب آپ تشریف لائیں)

(سردار محمد انور جان کھیترانی تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر اب مولوی محمد حسن شاہ تشریف لائیں ۔

(مولوی محمد حسن شاہ تشریف لائے اور اردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر میاں سیف اللہ خان پراچہ اب آپ تشریف لائیں ۔

(میاں سیف اللہ خان پراچہ تشریف لائے اور انگریزی میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر مولوی صالح محمد اب آپ زحمت کریں ۔

(مولوی صالح محمد تشریف لائے اور اُردو میں حلف اٹھایا)

مسٹر اسپیکر اب میر شاہنواز خان شاہلیانی تشریف لائیں ۔

(میر شاہنواز خان شاہلیانی تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر مولوی محمد شمس الدین اب آپ حلف اُٹھائیں

(مولوی محمد شمس الدین تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر اب میر شیر علی خان نوشیروانی تشریف لائیں ۔

(میر شیر علی خان نوشیروانی تشریف لائے اور اُردو میں حلف اُٹھایا)

مسٹر اسپیکر میر یوسف علی خان مگسی

میر یوسف علی خان مگسی مسٹر اسپیکر ۔ میرے پیر کا آپریشن ہوا ہے جسکی وجہ سے میں ڈائس پر نہ چڑھ سکونگا۔ گذارش ہے کہ مجھے اپنی سیٹ پر حلف اٹھانے کی اجازت دیدیجائے ۔

مسٹر اسپیکر: اجازت ہے۔

(میر یوسف علی خان مگسی نے اپنی سیٹ پر انگریزی میں حلف اٹھایا)

Mr. Speaker: As all the Members present in the House have taken the oath and put their signatures in the relevant Registrar, the sitting of the Assembly is hereby terminated.

(اسوقت اسمبلی کی کارروائی ختم ہوگئی)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات شنبہ ۱۰ جولائی ۱۹۷۳ء

جلد چہارم شمارہ دوئم

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ
۱	تلاوت قرآن مجید و ترجمہ	۱۴
۲	اعلان ڈپٹی اسپیکر	۱۴

پہلی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا (خصوصی) اجلاس

شنبہ ۷ جولائی ۱۹۷۳ء

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیمبرز کوئٹہ میں
زیر صدارت مولوی سید محمد شمس الدین ڈپٹی اسپیکر
بوقت ۹ بجے شب منعقد ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

از مولوی سید محمد شمس الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَکَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ۝

پ ۸ = ع ۳

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور اُن کے (ماننے) سے تکبر کرتے ہیں۔ اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جبتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جائے۔ اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آج کا اجلاس میر گل خان نصیر کو صوبائی اسمبلی کے عہدہ کا حلف لینے کی غرض سے بلایا گیا تھا لیکن ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق میر گل خان نصیر اس غرض کیلئے کل ۸ جولائی ۱۹۷۳ء کو یہاں لائے جائیں گے۔ اس لئے آج اسمبلی کا اجلاس برخاست کیا جاتا ہے۔ کل صبح ۸ بجے اسمبلی کا اجلاس پھر ہوگا۔

(اسمبلی کا اجلاس ۹ بجکر پانچ منٹ پر برخاست ہو گیا)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات یکشنبہ ۸ جولائی ۱۹۷۳ء

جلد چہارم، شمارہ یکم

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ
۱	تلاوتِ کلام پاک وترجمہ	۱۵
۲	رکن اسمبلی کے عہدہ کا حلف	۱۶

پہلی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا خصوصی اجلاس

یکشنبہ ۸ جولائی ۱۹۷۳ء

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیمبر زکوٹہ میں

زیر صدارت سردار محمد خان باروزئی اسپیکر

بوقت ۸ بجے صبح منعقد ہوا

تلاوت قرآن مجید و ترجمہ

از جناب مولوی سید محمد شمس الدین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰی شَیْءٍ حَتّٰی تُقِیْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

پ ۶ ع ۱۳

اے رسول پہنچا دے جو کچھ کہ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے پیغام اسکا۔ اور اللہ بچاوے گا تجھ کو لوگوں سے۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافروں کو۔ کہہ اے اہل کتاب نہیں تم اوپر کسی چیز کے یہاں تک کہ قائم کرو تورات کو اور انجیل کو اور جو کچھ اتارا جاتا ہے طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے اور البتہ زیادہ کریگا بہتوں کو ان میں سے جو اتارا گیا ہے طرف تیری رب تیرے سے سرکشی اور کفر پس مت غم کھا اوپر قوم کافروں کے ۵

مسٹر اسپیکر اب میں میر گل خان نصیر سے درخواست کروں گا کہ وہ تشریف لائیں اور حلف اٹھائیں۔

(میر گل خان نصیر تشریف لائے اور اردو میں حلف لیا)

مسٹر اسپیکر آج کا اجلاس صرف میر گل خان نصیر کے عہدے کا حلف لینے کے لئے بلایا گیا تھا۔ انھوں نے حلف اٹھا لیا ہے۔ لہٰذا اب اجلاس برخاست کیا جاتا ہے۔

(۱۸ بجکر پانچ منٹ پر اجلاس برخاست ہو گیا۔)